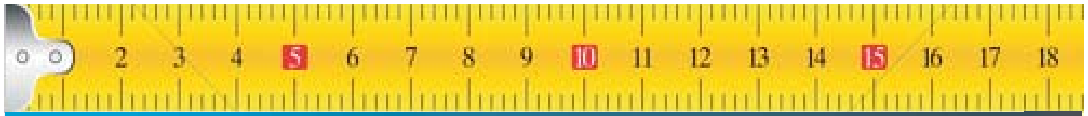

ناپ تول کا نظام

شہریوں اور خریداروں کیلئے ضروری معلومات

محکمہ محنت وانسانی وسائل، حکومت پنجاب

Weights and Measures

ایک شہری کے لیے درست ناپ تول کتنا ضروری ہے؟

روزمرہ ضروریات زندگی کی پوری مقدار میں حاصل کرنا ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔حکومت وقت کی یہ بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ ناپ تول کے ایسے قوانین کا نفاذ کروائے کہ جس سے ہر شہری کو ضروریات زندگی کی مکمل اور درست مقدار میں فراہمی ممکن ہو سکے۔

ناپ تول کا کونسا نظام زیرِ استعمال ہے؟

اس وقت پنجاب میں ناپ تول کے عالمی سطح پر مانے جانے والے قوانین دی پنجاب ویٹس اینڈ میئرز (انٹرنیشنل سسٹم) انفورسمنٹ ایکٹ 1975ء اور رولز 1976ء نافذ العمل ہیں اور ناپ تول کے ان مروجہ پیمانوں کے علاوہ استعمال کرنے پر پابندی ہے جس کی خلاف ورزی پر قید اور جرمانے کی سزائیں نافذ العمل ہیں۔

ناپ تول کے بنیادی یونٹس کونسے ہیں؟

ناپ تول کے بنیادی یونٹس درج ذیل ہیں۔

میٹر: ناپ تول کا یہ یونٹ بنیادی طور پر چیزوں کی لمبائی ماپنے کیلئے استعمال ہوتا ہے مثلاً کپڑا، دھاگہ، بجلی کی تار، پانی کے پائپ وغیرہ۔

کلوگرام: اشیا کا وزن جانچنے کیلئے کلوگرام کا پیمانہ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً سبزیاں، پھل، گھی، چائے، چینی وغیرہ۔

لیٹر۔ دودھ، تیل، پانی، ڈیزل اور پٹرول جیسی لیکوڈ اشیاء کیلئے لیٹر کا پیمانہ استعمال کیا جاتا ہے۔

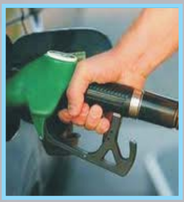

ناپ تول کے معیاری ترازو کونسے ہیں؟

ایسے باٹ اور ترازو جو کہ پنجاب کے ناپ تول کے ایکٹ 1975ء اور رولز 1976ء پر پورا اترتے ہیں صرف وہی ترازو ناپ تول کیلئے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

Weights and Measures

ایک گاہک کیسے جان سکتا ہے کہ دکان دار کے زیرِ استعمال باٹ و ترازو حکومت کے مقرر کردہ معیار پر پورا اترتے ہیں؟

وہ تمام باٹ اور ترازو جو کہ معیاری اور موجودہ نافذ العمل قانون پر پورا اترتے ہوں گے ان پر ہمیشہ مہر لگی ہو گی جبکہ اس مہر کے بغیر ترازو غیر قانونی ہوں گے اور ان کے استعمال کرنے پر گاہک خریداری سے انکار کر سکتا ہے۔ اسی طرح پٹرول، ڈیزل یا سی این جی بھرنے والی مشین پر سیل لگی ہوتی ہے۔

غیر معیاری اور غیر قانونی ترازو استعمال کرنے پر کیا سزا ہو سکتی ہے؟

جو بھی دوکان دار غیر معیاری یا غیر قانونی مہر لگا باٹ اور ترازو استعمال کر رہے ہوں ان کو دو سال قید یا دس ہزار روپے تک جرمانہ کیا جا سکتا ہے۔ قید کی مدت میں اضافہ یا کمی متعلقہ اتھارٹی پر منحصر ہو گی۔

کون ناپ تول کے لیے ترازو بنا اور بیچ سکتا ہے؟

حکومتی لائسنس کے بغیر کوئی بھی شخص یا ادارہ باٹ اور ترازو بنانے اور بیچنے کا کاروبار نہیں کر سکتا اس کے لیے حکومتی اجازت ضروری ہے۔

حکومت کیسے چیک کر سکتی ہے کہ ناپ تول کیلئے استعمال ہونے والے باٹ اور ترازو معیاری ہیں؟

ناپ تول کے معیاری اور قانونی آلات پر نظر رکھنے کیلئے حکومت نے کنٹرولر، ڈپٹی کنٹرولر، اسسٹنٹ کنٹرولر، انسپکٹرز اور اسٹنٹ انسپکٹرز بھرتی کیے ہوئے ہیں جو کہ ناپ تول کے ان تمام آلات پر نظر رکھتے ہیں جو تجارت اور روزمرہ ضروریات زندگی کی فروخت کیلئے استعمال کیے جاتے ہیں اور ان کے معیاری اور قانونی ہونے کی تصدیق کرتے ہیں۔

سیکنڈری سٹینڈرڈز کیا ہیں؟

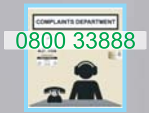

سیکنڈری سٹینڈرڈز ناپ تول کے ایسے آلات ہوتے ہیں جو کہ بازار میں استعمال ہونے اور بکنے والے آلات کو چیک کرنے کیلئے تیار کیے جاتے ہیں۔ یہ آلات حکومتی

toll free number 0800 33888

اجازت اور حکم کے بعد صرف مجاز ادارہ یا شخص ناپ تول کے مقرر کردہ معیار کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کرتا ہے۔

کنٹینرز میں پیک شدہ اشیا کی فروخت کا قانون کیا ہے؟

ایسی اشیا جو کہ کنٹینرز میں سیل ہوں اس وقت تک نہیں بیچی جاسکتیں جب تک کہ ان تمام اشیا کی مقدار، وزن اور تمام تفصیلات اس پیکٹ پر نہ لکھی ہوں جس میں ان اشیا کو پیک کیا جاتا ہے۔

ایک خریدار ناپ تول کے غیر معیاری اور غیر قانونی آلات کے خلاف کیسے شکایت کروا سکتا ہے؟

شہریوں کو اشیائے ضرورت کی فراہمی کیلئے استعمال ہونے والے ناپ تول کے غیر معیاری اور غیر قانونی آلات پر نظر رکھنے اور ان کے خلاف شکایت پر قانونی کارروائی کے لیے حکومت نے شکایت سیل قائم کر رکھا ہے جس کا ٹول فری نمبر 080033888 ہے جہاں پر شہریوں کی شکایت کے ازالے کیلئے حکومتی اہلکار موجود ہوتے ہیں۔

مزید معلومات کیلئے

ویب سائٹ : www.ciwce.org.pk

آپ لیبر قوانین سے متعلق آگاہی کیلئے کتابچے اور مواد ہماری ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

شکایات اور معلومات

ٹال فری ہیلپ لائن **0800 33 888**

یا اپنے ضلع میں ڈسٹرکٹ لیبر آفیسر سے رابطہ کریں

شائع کردہ

لیبر اویئرنس سیل (LABOUR AWARENESS CELL)

ڈائریکٹوریٹ آف لیبر ویلفیئر، محکمہ محنت و انسانی وسائل، حکومت پنجاب

info@ciwce.org.pk www.ciwce.org.pk

تالیف: سعید احمد اعوان، ڈائریکٹر IRI
عظیم شاکر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر IRI
ترجمہ: شوکت نیازی، پروگرام کوآرڈینیٹر
نظرثانی: سید حسنات جاوید، جوائنٹ ڈائریکٹر لیبر